السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں کی جامع مسجد اہلِ حدیث کا بڑاہال شہیدکیے بغیر اس کے شمال میں مزید جگہ حاصل کرکے بڑی اور نئی مسجد تعمیر کی گئی جب کہ پرانی مسجد کا ہال بھی باقی ہے جو مسجد کے تعلیمی تبلیغی مقاصد وغیرہ کےلیے بدستور استعمال ہورہاہے اس پرانے ہال کے مشرق میں پرانا صحن ہے جس میں بھی سردیوں کے دنوں اور گرمیوں کی راتوں میں نمازادا ہوتی رہتی ہے ۔ اس صحن کے جنوب میں امام مسجد کا مکان ہے ۔کیا اس مکان میں بیت الخلا بناء کر اس کا گٹر پرانے صحن مسجد میں بنایا جا سکتا ہے ؟ یعنی صحن کے ساتھ امام مسجد کے مکان کی دیوار ہے اور دیوار سے مکان کی جانب بیت الخلا اور دیوار کے دوسری جانب مسجد کے پرانے صحن میں اسی بیت الخلا کا گٹر ہو۔ واضح رہے کہ اس مسئلہ پر ارکان،جماعت میں سخت نزاع پایا جاتا ہے ۔ واضح اور شافی جواب مرحمت فرمائیں۔ جزاکم ا خیراً۔

نوٹ : گٹر بنانے کی کئی متبادل جگہیں موجود ہیں جہا ںآسانی یہ ضرورت پوری کی جا سکتی ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشارٌالیہ جگہ میں گٹر بنایا جاسکتا ہے ۔ صحیح بخاری کے ترجمۃ الباب میں حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ برف اور پُلوں کے اوپر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ۔ اگرچہ نیچے یا اوپر یا سامنے پیشاب بہتا ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ درمیان میں کوئی چیز حائل ہو۔ اس کے علاوہ کسی دوسری مناسب جگہ بھی بنایا جاسکتا ہے ۔ شرعاً کوئی پابندی نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ:191

محدث فتویٰ